
ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حضرت سید علم الدین بن سید جمال الدین بخاری

https://ur.wikipedia.org/s/1n18z

سانچہ:خاندان معلومات

سید علم الدین بن سید جمال الدین بخاری سادات نقوی بخاری کے ان باوقار بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جنھوں نے اپنی زندگی شہرت اور ظاہری پیشوائی کی بجائے نسب اہل بیت کے تحفظ، خاندانی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور دینی روایت کے تسلسل میں بسر کی۔ خاندانی روایتوں کے مطابق آپ کا شمار ان خاموش مگر مضبوط ستونوں میں ہوتا ہے جن پر بعد کی نسلوں کی دینی، روحانی اور نسبی عمارت قائم رہی۔[1]

روایتوں کے مطابق سید علم الدین نے اپنے عہد میں خاندانی وقار، دینی ذمہ داری اور نسبی امانت کو نہایت خاموشی، صبر اور وقار کے ساتھ محفوظ رکھا، جبکہ ان کی شخصیت سادات بخاری کی غیر نمائشی مگر مضبوط دینی روایت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔[2]

مکمل نسب

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، قدیم مشجرات، درگاہی روایتوں اور گلزار جلالیہ کے مطابق سید علم الدین کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید علم الدین بن سید جمال الدین بخاری بن سید ناصر الدین محمود بخاری بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علی بن سید جعفر ثالث بن سید ابوالفتح محمد بن سید محمود بن سید ابی یوسف احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی الاشقر بن سید جعفر الزکی بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسی کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی۔

[3]

عہد اور خاندانی کردار

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین کا زمانہ وہ دور تھا جب سادات بخاری علمی، سماجی اور نسبی اعتبار سے مستحکم ہو چکے تھے۔[4]

اس مرحلے پر خاندان کی بنیادی ذمہ داریوں میں:

- نسب اہل بیت کا تحفظ
- خاندانی شریعت و روایت کی پاسداری
- سماجی و دینی امانت کی حفاظت
- سیاسی کشمکش سے اجتناب
- ساداتی وقار کا استحکام

شامل تھے۔[5]

روایتوں کے مطابق سید علم الدین نے یہ تمام ذمہ داریاں وقار، صبر، تحمل اور خاموش استقامت کے ساتھ ادا کیں اور اپنے بعد آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط دینی و نسبی بنیاد قائم کی۔[6]

فکری اور اعتقادی پس منظر

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین کا دور وہ مرحلہ تھا جب سادات بخاری کے علاقوں میں اہل بیت سے اعتقادی وابستگی اور تشیع کا رنگ تدریجی طور پر زیادہ نمایاں ہو رہا تھا۔[7]

تاہم یہ رجحان اس زمانے میں کھلی سیاسی یا فقہی صورت کی بجائے:

- نسبی وفاداری
- ولایت اہل بیت
- واقعہ کربلا کی اخلاقی روایت
- اہل بیت کی محبت
- روحانی وابستگی

کی صورت میں موجود تھا۔[8]

روایتوں کے مطابق سید علم الدین اسی خاموش، باوقار اور غیر تصادمی طرز کے نمائندہ تھے، جہاں:

- شریعت
- اہل بیت کی محبت
- نسبی امانت
- دینی وقار

کو بنیاد بنایا جاتا تھا۔[9]

دینی و سماجی مقام

خاندانی روایتوں میں سید علم الدین کو:

- صاحب وقار
- متوازن مزاج
- خاموش خدمت گزار
- نسبی امانت کے محافظ

بزرگ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔[10]

اگرچہ آپ کے متعلق کرامات یا سیاسی سرگرمیوں کے تفصیلی تذکرے محفوظ نہیں رہے، تاہم روایتوں کے مطابق آپ کی اصل اہمیت:

- نسبی تسلسل کے تحفظ
- خاندانی استحکام
- دینی روایت کے تسلسل
- اہل بیت سے وابستگی

میں تھی۔[11]

اولاد

قدیم خاندانی شجروں اور روایتی نسبی مصادر کے مطابق سید علم الدین کے تین صاحبزادے تھے:

- سید جمال الدین بخاری
- سید جلال الدین بخاری
- سید نظام الدین بخاری

[12]

سید جمال الدین بخاری

سید جمال الدین بخاری کے ذریعے خاندانی ذمہ داریاں اگلے مرحلے میں منتقل ہوئیں، جبکہ ان کی نسل میں بعد کے ادوار میں سادات بخاری کا تسلسل محفوظ رہا۔[13]

سید جلال الدین بخاری

سید جلال الدین بخاری کا ذکر بعض خاندانی شجروں اور روایتوں میں دینی و سماجی خدمات کے حوالے سے ملتا ہے۔[14]

سید نظام الدین بخاری

سید نظام الدین بخاری کے عہد میں خاندانی ذمہ داریوں کا عملی بوجھ زیادہ واضح طور پر سامنے آیا، جبکہ بعد میں انہی کی نسل سے:

- سید صفی الدین
- سید محمد موج دریا بخاری
- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری

جیسی اہم شخصیات سامنے آئیں۔[15]

تاریخی حیثیت

اگرچہ سید علم الدین کے حالات زندگی تفصیلی تاریخی تذکروں میں کم محفوظ رہے، تاہم:

- خاندانی شجروں
- نسبی دستاویزات
- قدیم روایتوں
- سادات بخاری کے محفوظ مشجرات

میں آپ کا نام ایک اہم اور ناقابل انکار نسبی کڑی کے طور پر مسلسل محفوظ ملتا ہے۔[16]

روایتوں کے مطابق یہی تسلسل بعد میں سادات نقوی بخاری کی مختلف شاخوں کے استحکام، شناخت اور بقا کا سبب بنا۔[17]

روحانی و خاندانی تسلسل

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین کی نسل میں:

- اہل بیت سے محبت
- ولایت علوی
- ساداتی وقار
- دینی روایت
- نسبی تحفظ
- روحانی وابستگی

نسل در نسل منتقل ہوتی رہی۔[18]

بعد کے ادوار میں یہی سلسلہ:

- اوچ شریف
- ملتان
- لاہور
- سندھ
- آگرہ
- فیروز آباد

اور دیگر علاقوں تک پھیلا۔[19]

مزید دیکھیے

- سید جمال الدین بخاری
- سید جلال الدین بخاری
- سید نظام الدین بخاری
- سید صفی الدین
- سید محمد موج دریا بخاری
- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات

3. خاندانی روایات و محفوظ شجرات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات
19. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات
